سوال

(471) فوٹو بنوانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عبدالرشید بذریعہ ای میل سوال کرتے ہیں کہ حدیث میں فوٹو بنانے کے متعلق وعید آئی ہے کیوں کہ فوٹو اتروانے والا بھی اس وعید کی زد میں آتا ہے ہدایۃ المستفید میں ہے کہ فوٹو اتروانا شرک ہے اس کی وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ جرم کے لحاظ سے تصویر بنانے بنوانے اوراس کے استعمال کرنے میں کوئی فرق نہیں ہے کیوں کہ جہاں تصویر بنانے والے کو قیامت کے دن کہا جائے گا کہ تم اس تصویر کو زندہ کرو بصورت دیگر اسے سخت سزا سے دوچار کیا جائے گا وہاں تصویر استعمال کرنے کے متعلق بھی وعید ہے کہ جہاں تصویر ہوگی وہاں رحمت کے فرشتے نہیں آتے نیز فیشن کے طور پر تصویر بنوانے والا ہی تو تصویر بنائے جانے کا باعث ہوتا ہے اس لیے بنوانے والا دونوں جرم میں برابر کے شریک ہیں لیکن یہ اقدام سنگین جرم ہونے کے باوجود شرک نہیں ہے جیسا کہ سوال میں ظاہر کیا گیا ہے بلکہ ایک کبیرہ گناہ ہے ہدایۃ المستیفد میں کوئی ایسا جملہ نہیں ہے جس سے فوٹو اتروانا شرک معلوم ہوتا ہو اس کی عبارحسب ذیل ہے یہی تصویر مصور کے لیے قیامت کے دن بہت بڑی مشکل اور عذاب کا سبب بن جائے گی کہ مصور کو اس کا مکلف ٹھہرایا جائے گا کہ اس تصویر میں روح ڈالے لیکن وہ ایسا ہر گز نہ کرسکے گا لہذا اسے سخت ترین سزا دی جائے گی کیوں کہ تصویر کبیرہ گناہوں سے ہے (ہدایۃ المستفید : 1537)

مختصریہ ہے کہ تصویر بنانا اور بنوانا دونوں کبیرہ گناہ ہیں شرک کے زمرہ مین نہیں آتا جرم اور سزا کے لحاظ سے تصویر بنانا بنوانا اوراسے استعمال کرنا برابر حیثیت رکھتا ہے بشر طیکہ کسی واقعی مجبوری کے پیش نظر ایسا نہ کیا گیا ہو (فتح الباری : 39/10)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:474